



محدث فتویٰ  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر امام درمیانہ تشہد بیٹھے بغیر کھڑا ہو جائے تو کیا مقتدی کو بھی کھڑا ہو جانا چاہیے یا وہ اپنا تشہد مکمل کر لیں اور اگر امام سیدھا کھڑا ہو کر پھر بیٹھ جائے تو اس صورت میں سجدہ سو کرنا پڑے گا یا نہیں، نیز اگر امام آخری تشہد میں جلدی سلام پھیر دے تو کیا مقتدی حضرات بھی اس کے ساتھ سلام پھیر دیں یا وہ اپنا تشہد مکمل کر کے سلام پھیریں۔ (شوکت علی۔ فیصل آباد)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

اگر امام دو رکعت پڑھنے کے بعد تشہد پڑھے بغیر کھڑا ہو جاتا ہے تو اس کی دو صورتیں ہیں۔

1۔ بالکل سیدھا کھڑا ہونے سے پہلے اسے خود یاد آ جائے یا مقتدیوں کے یاد دلانے پر وہ بیٹھ جاتا ہے تو اس صورت میں کوئی سجدہ سونہیں ہے۔

2۔ اگر سیدھا کھڑا ہو جاتا ہے تو اسے یاد آنے یا مقتدیوں کے یاد دلانے پر نہیں بیٹھنا چاہیے بلکہ اسی حالت میں نماز مکمل کر کے آخر میں دو سجدے سو کے طور پر کرے، اس صورت میں مقتدی حضرات بھی اس کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔ اور آخر میں سجدہ سو میں شریک ہوں گے۔ حدیث میں ہے "کہ اگر امام دو رکعت میں بیٹھنے کی بجائے کھڑا ہو جائے تو اگر سیدھا کھڑا ہونے سے پہلے یاد آ جائے تو بیٹھ جائے اور اپنی نماز مکمل کر لے اور اگر سیدھا کھڑا (ہو گیا ہے تو یاد آنے پر مت بیٹھے بلکہ آخر میں دو سجدے سو کے طور پر کر دے۔) (البداء: 1036)

اس روایت کو بیان کرنے کے بعد امام البداء نے لکھا ہے کہ میری اس کتاب میں جابر جعفی سے صرف یہی ایک حدیث مروی ہے، تاہم علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے صحیح قرار دیا ہے اگر امام سیدھا کھڑا ہونے کے بعد پھر بیٹھ گیا ہے تو اس صورت میں بھی سجدہ سو کرنا ہوں گے اور مقتدی بھی اس سجدہ سو میں شریک ہوں گے۔

اگر امام نے اس قدر جلدی سلام پھیر دیا ہے کہ مقتدی حضرات تشہد اور درود نہیں پڑھ سکتے تو انہیں تشہد اور درود پڑھ کر سلام پھیرنا چاہیے۔ اور اگر انہوں نے تشہد اور درود پڑھ لیا ہے لیکن دیگر ادعیہ وغیرہ نہیں پڑھ سکے تو اس (صورت میں مقتدی حضرات کو امام کے ساتھ ہی سلام پھیر دینا چاہیے کیوں کہ حدیث میں ہے: "امام اس لئے مقرر کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے۔" (صحیح البخاری: الصلوۃ 689)

پہلی صورت میں امام کے ساتھ ہی مقتدیوں کو سلام نہیں پھیرنا چاہیے بلکہ ان کا تشہد مکمل نہیں ہوا تھا اور اس کا مکمل کرنا ضروری تھا، جب کہ دوسری صورت میں مقتدی حضرات تشہد اور درود پڑھ چکے ہیں، لہذا انہیں امام کے ساتھ ہی سلام پھیر دینا چاہیے۔

هذا ما عندني والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 154